العصر ریسرچ جرنل

AL-ASR Research Journal

Publisher: Al-Asr Research Centre, Punjab Pakistan

E-ISSN 2708-2566   P-ISSN2708-8786

Vol.02, Issue 03 (July-September) 2022

HEC Category "Y"

https://alasr.com.pk/ojs3308/index.php/alasar/index

Title Detail

Urdu/Arabic: علامہ ہیثمیؒ کی "المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي" کی تفسیری روایات کا تحقیقی مطالعہ

English: **A Research Study of Tafseeri Riwayat in Al-Haythami's Al Maqsid ul Ali fi Zawaid Abi Ya'la al-Mosili**

Author Detail

1. Muhammad Qasim
Ph.D. Scholar
Department of Quran & Tafsir, AIOU Islamabad
Email: qasimhashmi313@gmail.com

2. Dr. Sanaullah Hussain
Associate Professor
Department of Quran & Tafsir, AIOU Islamabad
Email: sanaullahaiou@gmail.com

How to cite:

Muhammad Qasim, and Dr. Sanaullah Hussain. 2022. " علامہ ہیثمیؒ کی'المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي' کی تفسیری روایات کا تحقیقی مطالعہ: A Research Study of Tafseeri Riwayat in Al-Haythami's Al Maqsid Ul Ali Fi Zawaid Abi Ya'la Al-Mosili". AL- ASAR Islamic Research Journal 2 (3). https://alasr.com.pk/ojs3308/index.php/alasar/article/view/58.

Copyright Notice:

This work is licensed under a Creative Commons Attribution 3.0 License.

علامہ ہیثمیؒ کی "المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي" کی تفسیری روایات کا تحقیقی مطالعہ

A Research Study of Tafseeri Riwayat in Al-Haythami's Al Maqsid ul Ali fi Zawaid Abi Ya'la al-Mosili

Muhammad Qasim
Ph.D. Scholar
Department of Quran & Tafsir, AIOU Islamabad
Email: qasimhashmi313@gmail.com

Dr. Sanaullah Hussain
Associate Professor
Department of Quran & Tafsir, AIOU Islamabad
Email: sanaullahaiou@gmail.com

Abstract

Al Maqqsid ul Ali fi Zawaid Abi Ya'la al Mowsili' is one of the famous and notable work of Hafiz Nur al-Din al-Haythami.Nur al-Din `Ali ibn Abi Bakr ibn Sulayman, Abu al-Hasan al-Haythami (735AH 1335 CE– 807AH 1404 CE) was a Sunni Shafi`i Islamic scholar from Cairo. Al-Haythami distinguished himself in a particular area of Hadith scholarship, namely Zawa'id, which linguistically means 'addition or increase'. This is a comparative study seeking to identify all the Hadiths that are listed in a collection by a distinguished Hadith scholar but are not listed in any of the six main Hadith collections known as 'Sihah e Sitah'. This is highly useful for students of Hadith, because it identifies for them which Hadiths they need to learn from any particular collection, if they have already learned the six main ones. Moreover, many of these collections, from which Al-Haythami extracted the Zawa'id, are not arranged according to topics of Fiqh, while Al-Haythami arranged them on this basis, which makes for easier reference. Hence, his work is highly valuable.

In all, Al-Haythami extracted the Zawa'id from Al-Musnad by Abu Ya'la, Al-Musnad by Ahmad ibn Hanbal, and also from Al-Bazzar's collection, Ibn Hibban's Sahih, , as well as the three collections named Al-Mu'jam by Al-Tabarani, and then collected all these and listed them all in one voluminous work which he called Majma' Al-Zawa'id wa Manba' Al-Fawa'id.

"Al Maqsid ul Ali fi Zawaid Abi Ya'la al Mowsili" consists 2030 of total 'Zawaid' narrations found in Musnad Abi Ya'la al Mowsili of its total 7555 narrations.Out of which 56 are related to Tafsir ul Quran and are listed under Kitab ul Tafsir.These 56 Hadiths are not included in 'Sihah e Sitah' wholly or partially. In this article Kitab ul Tafsir of'Al Maqsid ul Ali.' is discussed as research study.

Keywords: Zawa'id, Musnad Abi Ya'la al Mowsili, Tafseeri Riwayat

تمہید:

"الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" علامہ ہیثمیؒ(المتوفی:807ھ) کی اہم تالیفات میں سے ایک ہے۔ اس تالیف میں علّامہ حافظ نورالدّین الہیثمیؒ(م807ھ) نے " الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" میں مسند اَبی یعلیٰ الموصلیؒ(م307ھ) کی صحاح ستہ سے زائد روایات کو اکٹھا کیا ہے ان زائد روایات کی تخریج میں مسند اَبی یعلیٰ الموصلیؒ کے نسخے "المسند الصغیر" پر اعتماد کیا ہے۔ مذکورہ نسخہ اَبو عمرو محمد بن اَحمد بن حمدان الحیری کی روایت سے ہے اور "المسند الصغیر" اور "مسند الإمام اَبی یعلیٰ الموصلی" کے نام سے معروف ہے۔ یہ نسخہ تحقیق و تخریج کے ساتھ عام طور پر دستیاب ہے۔

جب کہ مسند اَبی یعلیٰ الموصلی کا دوسرا نسخہ جو کہ ابو بکر محمد بن إبراہیم المقریؒ کی روایت سے ہے اسے "المسند الکبیر" بھی کہا جاتا ہے لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کہ ابھی تک اس کے کسی نسخے پر اطلاع نہیں ہو سکی البتہ چند دیگر کتب میں اس نسخہ کی روایات مل جاتی ہیں جیسا کہ علامہ ابن حجرؒ نے "المطالب العالیہ" میں اسی نسخے پر اعتماد کیا ہے۔ اور علّامہ حافظ نورالدّین الہیثمیؒ(م807ھ) نے " الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" میں "المسند الکبیر" کی جو روایات آئی ہیں ان کے لئے سند کے شروع میں (ک) کا رمز اختیار کیا ہے۔ کتاب التفسیر کی رقم الحدیث 1216 بھی مسند اَبی یعلیٰ الموصلیؒ کے اسی نسخے "المسند الکبیر" کی ہے۔

مسند اَبی یعلیٰ الموصلیؒ کا مطبوعہ دستیاب نسخہ "المسند الصغیر" جو کہ مسند اَبی یعلیٰ الموصلیؒ(م307ھ) کے نام سے معروف ہے میں کل 7555 روایات ہیں۔ علامہ ہیثمیL(المتوفی:807ھ) کی "المقصد العلی فی زوائد اَبی یعلیٰ الموصلی" میں کل دو ہزار تیس (2030)"زوائد" روایات ہیں یعنی یہ وہ روایات ہیں جو صحاح ستہ میں کلی یا جزوی طور پر موجود نہیں ہیں۔ ان میں سے چھپن(56) روایات تفسیر القرآن سے متعلقہ ہیں، اور کتاب التفسیر کے تحت ذکر کی گئی ہیں۔ علامہ ہیثمیؒ (المتوفی:807ھ) نے کتاب التفسیر میں رقم الحدیث 1165 تا رقم الحدیث 1220 کل چھپن(56) روایات ذکر کی ہیں جن کے لیے اکتیس(31) اَبواب قائم کیے ہیں یہ اَبواب عمومی طور پر سورتوں کے نام سے ہی قائم کیے ہیں۔ آخری دو اَبواب بلا عنوان ہیں۔ جن میں سے پہلے باب کے تحت تین روایات میں سورہ[المزمل:6]،[الرعد:43]،[ھود:46] کی آیات کے بارے میں مضمون وارد ہوا ہے۔ جب کہ آخری باب میں سورہ بقرہ آیت 238 "حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ" سے متعلقہ مضمون وارد ہوا ہے۔ علامہ ہیثمیؒ(المتوفی:807ھ) نے "الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" کی روایات کو اَبواب فقہ کی ترتیب پر مرتب کیا ہے۔

زیر نظر مضمون میں "الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" کی تفسیری روایات کا تحقیقی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔

حافظ نورالدّین الہیثمیؒ (م807ھ) کا مختصر تعارف

الهَيْثَمي (735-807ھ=1335-1405م)

علی بن أبي بکر بن سلیمان الهيثمي، ابو الحسن نور الدین، مصری قاہری 735ھ/1335ء میں پیدا ہوئے۔ حافظ حدیث تھے۔ حدیث کی کئی کتب کی تالیف و تخریج کی۔ جن میں "مجمع الزوائد ومنبع الفوائد"، "ترتیب الثقات لابن حبان"، "تقریب البغیة في ترتیب أحادیث الحلیة"، "مجمع البحرین في زوائد المعجمین"، "المقصد العلی في زوائد أبي یعلی الموصلي"، "زوائد ابن ماجة علی الکتب الخمسة"، "موارد الظمآن إلی زوائد ابن حبان"، "غایة المقصد في زوائد أحمد" وغیرہ۔ آپ کی وفات 807ھ/1405م میں ہوئی۔

((خیر الدین بن محمود بن محمد بن علي بن فارس، الزرکلي الدمشقي (المتوفی:1396ھ)، الأعلام، دار العلم للملایین، الطبعة: الخامسة عشر 2002م، 4/266-267))

تالیفات:

- المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي
- غاية المقصد فى زوائد المسند
- كشف الأستار عن زوائد البزار
- مجمع الزوائد ومنبع الفوائد
- موارد الظمآن إلى زوائد ابن حبان

امام أبو یعلی الموصلیؒ (م307ھ) کا مختصر تعارف

آپ کا سلسلہ نسب یوں ہے: أبويَعْلَى أَحْمَدُ بنُ عَلِيِّ بنِ المُثَنَّى بنِ يَحْيَى بنِ عِيْسَى بنِ هِلاَلٍ التَّمِيْمِيُّ، المَوْصِلِيُّ[1] آپ کی ولادت 3 شوال 210ھ میں ہوئی۔ آپ امام نسائی سے پانچ سال بڑے ہیں اور سند کے لحاظ سے ان سے عالی ہیں۔ آپ کا شمار اپنے دور کے بلند پایہ اور نامور ائمہ حدیث میں ہوتا ہے۔ اسی لیے آپ کو الامام، الحافظ، شیخ الاسلام اور محدّث الموصل جیسے القاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ آپ نے حدیث مبارکہ کے دو مجموعے "المسند" اور "المعجم" مرتب فرمائے[2] آپ کی پیدائش ایک علمی گھرانے میں ہوئی۔ آپ کے والد اور ماموں محمد بن احمد بن ابی المثنیٰ نے آپ کی تعلیم و تربیت میں

خصوصی دلچسپی لی[3]۔اس کے ساتھ ساتھ آپ کی اپنی عالی ہمتی بھی تھی کہ آپ صرف پندرہ سال کی عمر میں حصول علم کے لیے نکلے[4]۔

علوّ اَسناد

امام اَبویعلیٰ الموصلی(م 307ھ)ضبط وعدالت اور ورع وتقویٰ جیسی عمدہ صفات کے ساتھ ساتھ علو اَسناد سے بھی متصف ہیں۔جیسا کہ پہلے بھی اس بات کا ضمناً ذکر ہوا کہ امامِ اَبویعلیٰؒ اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان تین واسطے ہیں([5])۔مسندِ اَبي يعلىٰ الموصلیؒ میں چھ ثلاثیات ہیں اگرچہ ان کی اَسناد میں ضعف پایا جاتا ہے([6])جب کہ آپ نے اپنی دوسری تالیف "المعجم" میں صحیح سند کے ساتھ ایک ثلاثی روایت ذکر کی ہے جس کے بارے میں علامہ ذہبیؒ(م 748ھ) کہتے ہیں کہ یہ حدیث حسن ہے جو بہت عالی ہے([7])امام اَبویعلیٰؒ کا طبقہ کبار محدثین جیسے امام بخاریؒ اور امام مسلمؒ وغیرہ کے طبقہ کے بعد شمار کیا جاتا ہے لیکن امام اَبویعلیٰؒ نے مذکورہ طبقہ کے بہت زیادہ شیوخ سے استفادہ کیا جیسے امام محمد بن بشّار، ابن اَبي شیبہ، اَبوخیثمہ زہیر بن حرب، اَبوکریب محمد بن العلاء، محمد بن عبد اللہ بن نمیر، عمرو بن محمد بن الناقد، شیبان بن فرّوخ، ھدبہ بن خالد، علی بن المدینی اور یحیٰ بن معین رحمھم اللہ وغیرہ۔اسی طرح امام احمدؒ کے بہت سے شیوخ سے بھی استفادہ کیا جیسے ہارون بن معروف اور اَبوبکر بن اَبي شیبہ وغیرہ۔اسی طرح بغداد میں امام مالک بن اَنس کے شاگرد احمد بن حاتم الطویل سے اور امام اَبوزرعہ الرازیؒ کے ساتھ مشائخ بصرہ سے سماع کیا جیسا کہ وہ خود اپنے بارے میں کہتے ہیں بصرہ میں میرا عموماً سماع امام اَبوزرعہ الرازیؒ کے ساتھ اکٹھے ہوا ہے([8])امام اَبویعلیٰ الموصلیؒ نے تین سوسات(307ھ) میں وفات پائی([9])۔

"الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" کی کتاب التفسیر کے اَبواب

علامہ ہیثمیؒ (المتوفی:807ھ) نے کتاب التفسیر میں رقم الحدیث 1165 تا رقم الحدیث 1220 کل چھپن (56) روایات ذکر کی ہیں جن کے لیے اکتیس(31) اَبواب قائم کیے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1. بَابُ: لا يُفَسَّرُ الْقُرْآنُ بِالرَّأْيِ
2. بَابُ: سُورَةِ الْبَقَرَةِ
3. بَابُ: سُورَةِ النِّسَاءِ
4. بَابُ: سُورَةِ بَرَاءَةٍ
5. بَابُ: سُورَةِ هُودٍ
6. بَابُ: سُورَةِ يُوسُفَ
7. بَابُ: سُورَةِ الرَّعْدِ
8. بَابُ: سُورَةِ الْحِجْرِ
9. بَابُ: سُورَةِ طَهَ قَوْلُهُ تَعَالَىٰ: {وَفَتَنَّاكَ فُتُونًا}
10. بَابُ: سُورَةِ الْحَجِّ

11. بَابُ: سُورَةِ الشُّعَرَاءِ
12. بَابُ: سُورَةِ الْقَصَصِ
13. بَابُ: سُورَةِ الأَحْزَابِ
14. بَابُ: سُورَةِ الرُّومِ
15. بَابُ: سُورَةِ ص
16. بَابُ: سُورَةِ حم عسق
17. بَابُ: سُورَةِ الدُّخَانِ
18. بَابُ: سُورَةِ الْحُجُرَاتِ
19. بَابُ: سُورَةِ النَّجْمِ
20. بَابُ: سُورَةِ الْحَشْرِ
21. بَابُ: سُورَةِ ن
22. بَابُ: سُورَةِ الْمُزَّمِّلِ
23. بَابُ: سُورَةِ عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ
24. بَابُ: سُورَةِ إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ
25. بَابُ: سُورَةِ أَلْهَاكُمْ
26. بَابُ: سُورَةِ تَبَّتْ
27. بَابُ: سُورَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ
28. سُورَةُ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ
29. بَابُ: الْحُرُوفِ وَالْمَصَاحِفِ

اس کے بعد دو أبواب بلا عنوان ہیں۔ جن میں سے پہلے باب کے تحت تین روایات میں سورۃ [المزمل:6]،[سورۃالرعد:43]،[سورۃ ہود:46] کی آیات کے بارے میں مضمون وارد ہوا ہے۔جب کہ آخری باب میں سورہ بقرہ آیت238 "حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ" سے متعلقہ مضمون وارد ہوا ہے۔

"الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" میں تفسیری روایات کی نوعیت

ان روایات میں سے بعض میں قرآنی کلمات کے معنی بیان کیے گئے ہیں۔ بعض روایات کا تعلق براہ راست قرآنی آیات وکلمات کی تفسیر سے ہے۔ بعض روایات آیات کے شان نزول سے متعلق ہیں جب کہ بعض میں سورتوں اور آیات کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ بعض روایات میں احکام و مسائل وغیرہ کے ضمن میں قرآنی آیات کو استدلالاً اور استشہاداًذکر کیا گیا ہے۔

سطور ذیل میں بطور نمونہ کچھ روایات درج کی جاتی ہیں۔

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ الأَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بِهَذَا السَّنَدِ أَشْيَاءَ يَقُولُ فِيهَا: وَعَنْ، فَمِنْهَا: وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: {أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ} [البقرة: 19].قَالَ: الصَّيِّبُ: الْمَطَرُ(10)

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ، حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ: سَمِعْتُ خُصَيْفًا، عَنْ مِقْسَمٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: {لا رَفَثَ}. قَالَ: الرَّفَثُ: الْجِمَاعُ.{وَلا فُسُوقَ} [البقرة: 197] .قَالَ: الْفُسُوقُ: الْمَعَاصِي.{وَلا جِدَالَ فِي الْحَجِّ} [البقرة: 197]. قَالَ: الْمِرَاءُ.(11)

حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ، حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى، حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ، حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ أَبُو السَّمْحِ أَنَّ أَبَا الْهَيْثَمِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أنه قَالَ: «كُلُّ حَرْفٍ فِي الْقُرْآنِ يُذْكَرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُوَ طَاعَةٌ».(12)

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا عَبْدَةُ، عَنِ النَّصْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: {فَانْظُرْ إِلَى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ} [البقرة: 259] .قَالَ: لَمْ يَتَغَيَّرْ. (13)۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ الأَحْمَسِيُّ، حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ، حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ، عَنْ أَبِي صَالِحٍ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: {إِعْصَارٌ فِيهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ} [البقرة: 266] .قَالَ: الإِعْصَارُ: الرِّيحُ الشَّدِيدُ. (14)

درج بالا روایات میں قرآنی کلمات کے معنی بیان کیے گئے ہیں۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ: {وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا} [النساء: 86] .لأَهْلِ الإِسْلامِ.{أَوْ رُدُّوهَا} [النساء: 86] .عَلَى أَهْلِ الشِّرْكِ.(15)

حَدَّثَنَا شَيْبَانُ، حَدَّثَنَا هَمَّامٌ، حَدَّثَنَا قَتَادَةُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ: {كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً} [البقرة: 213].قَالَ: عَلَى الإِسْلامِ كُلُّهُمْ.وَقَالَ الْكَلْبِيُّ: يَعْنِي عَلَى الْكُفْرِ كُلُّهُمْ.(16)

حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ، حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكْرِيُّ، حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَالِكٍ، عَنْ أَبِي الْجَوْزَاءِ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: {لَعَمْرُكَ} [الحجر: 72] .قَالَ: بِحَيَاتِكَ. (17)

مذکورہ بالا روایات میں قرآنی کلمات کی تفسیر بیان کی گئی ہے۔

حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ، حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ نُوحٍ، عَنْ يُونُسَ، عَنِ الْحَسَنِ: {وَإِذَا حُيِّيتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا} [النساء: 86] .لأَهْلِ الإِسْلامِ.{أَوْ رُدُّوهَا} [النساء: 86] .عَلَى أَهْلِ الشِّرْكِ.(18)

مذکورہ بالا روایت میں آیت کریمہ کی تفسیر بیان کی گئی ہے۔

حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ سُرَيْجٍ، حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ، حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: أَبْعَرَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا: أَبْعَرَ فُلَانٌ امْرَأَتَهُ فَأَنْزَلَ اللَّهُ: {نِسَاؤُكُمْ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ} [البقرة: 223][19]

حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ، حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ – يَعْنِي – عَنِ الْفَلَتَانِ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُنْزِلَ عَلَيْهِ؛ وَكَانَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ دَامَ بَصَرُهُ مَفْتُوحَةٌ عَيْنَاهُ وَفَرَغَ سَمْعُهُ وَقَلْبُهُ لِمَا يَأْتِيهِ مِنَ اللَّهِ.قَالَ: فَكُنَّا نَعْرِفُ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ لِلْكَاتِبِ: «اكْتُبْ» .{لا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ} [النساء: 95] .فَقَامَ الأَعْمَى فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا ذَنْبُنَا؟ فَقُلْنَا لِلأَعْمَى: إِنَّهُ يُنَزَّلُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. فَخَافَ أَنْ يَكُونَ يُنَزَّلُ عَلَيْهِ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِهِ فَبَقِيَ قَائِمًا يَقُولُ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ غَضَبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.قَالَ: فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْكَاتِبِ: «اكْتُبْ» .{غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ} [النساء: 95].([20])

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنُ، عَنْ أَشْعَثَ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَرَجَ ضَمْرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا فَقَالَ لأَهْلِهِ: احْمِلُونِي فَأَخْرِجُونِي مِنْ أَرْضِ الْمُشْرِكِينَ إِلَى أَرْضِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَاتَ فِي الطَّرِيقِ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ الْوَحْيُ: {وَمَنْ يَخْرُجْ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ} [النساء: 100] .حَتَّى بَلَغَ: {وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا} [النساء: 100] . ([21])

مذکورہ بالا روایات میں آیات کے شان نزول کی وضاحت ہے۔

حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ، حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ، أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ: عَنْ السُّدِّيِّ، عَنْ مُرَّةَ، عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَعِيدٌ: رَفَعَهُ وَأَنَا لا أَرْفَعُهُ لَكَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: {وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ} [الحج: 25] . قَالَ: لَوْ أَنَّ رَجُلا هَمَّ فِيهِ بِإِلْحَادٍ وَهُوَ بِعَدَنِ أَبْيَنَ لأَذَاقَهُ اللَّهِ تَعَالَى عَذَابًا أَلِيمًا.([22])

حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلامٍ وَمَحْمُودُ بْنُ خِدَاشٍ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا: حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ، عَنِ الأَزْهَرِ بْنِ رَاشِدٍ الْكَاهِلِيِّ وَفِي حَدِيثِ مَحْمُودٍ، حَدَّثَنَا الأَزْهَرُ بْنُ رَاشِدٍ، عَنِ الْخِضْرِ بْنِ الْقَوَّاسِ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ قَالَ: قَالَ لَنَا عَلِيٌّ: أَلا أُخْبِرُكُمْ. وَفِي حَدِيثِ الْجُمَحِيِّ عَبْدِ الرَّحْمَنِ، عَنْ أَبِي سُخَيْلَةَ، عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ قَالَ: أَلا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ آيَةٍ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَدَّثَنِي بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: {وَمَا أَصَابَكُمْ

مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ} [الشورى: 30] .قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: " سَأُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيُّ: مَا أَصَابَكُمْ فِي الدُّنْيَا مِنْ بَلاءٍ أَوْ مَرَضٍ أَوْ عُقُوبَةٍ فَاللَّهُ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ يُثَنِّيَ عَلَيْكُمُ الْعُقُوبَةَ فِي الآخِرَةِ وَمَا عَفَى عَنْهُ فِي الدُّنْيَا، فَاللَّهُ أَحْلَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفْوِهِ".([23])

ان روایات میں آیت کریمہ کے مقتضیٰ کی وضاحت ہے۔

حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ، حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ، حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْمُنْذِرِ، عَنْ نَافِعِ بْنِ الْحَارِثِ، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «يَبْعَثُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَوْمًا مِنْ قُبُورِهِمْ تَأَجَّجُ أَفْوَاهُهُمْ نَارًا» .فَقِيلَ: مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: " أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَقُولُ: {إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا} [النساء: 10] ([24])

اس روایت میں آیت کریمہ سے استدلال کیا گیا ہے۔

"الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" میں تفسیری روایات کی تعداد اور ان کے رواۃ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، عَنْ أَبِيهِ	1	ثَابِتٌ	1
ابْنِ عَبَّاسٍ	17	سَعِيدٌ	1
أَبو سَعِيدٍ	3	الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ	1
عَمْرِو بْنَ نَافِعٍ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ	2	عَلِيٍّ	1
أَبو بَرْزَةَ	1	مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ	1
نَافِعٍ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ	1	الضَّحَّاكِ بْنِ أَبِي جُبَيْرَةَ	1
يونس عن الْحَسَنِ	1	جَابِرٍ	2
عَنِ الْفَلَتَانِ بْنِ عَاصِمٍ	1	أَبِي بُرْدَةَ، عَنْ أَبِيهِ	1
عَائِشَةَ	3	أَبُو الأَحْوَصِ	1
أَبُو بَكْرٍ	2	اشعب بن براز عن الحسن	1
أَنَسٍ	7	أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ	1

أَبُو الأَحْوَصِ عن عبدالله	2	سَالِمٍ، عَنْ أَبِيه	1
عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ	1	أُمِّ سَلَمَةَ	1

اہم نتائج

- علّامہ حافظ نورالدّین الہیثمیؒ (م807ھ) نے اپنی تالیف " الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" میں مسند اَبی یعلیٰ الموصلیؒ کی صحاح ستہ سے زائد روایات کو اکٹھا کیا ہے ان زائد روایات کی تخریج میں مسند اَبی یعلیٰ الموصلیؒ کے اسی نسخے "المسند الصغیر" ہی پر اعتماد کیا ہے۔ مذکورہ نسخہ اَبو عمرو محمد بن اَحمد بن حمدان الحیری کی روایت سے ہے اور "المسند الصغیر" اور "مسند الإمام اَبی یعلیٰ الموصلی" کے نام سے معروف ہے۔ یہ نسخہ تحقیق و تخریج کے ساتھ عام طور پر دستیاب ہے۔
- جب کہ مسند اَبی یعلیٰ الموصلی کا دوسرا نسخہ جو کہ ابو بکر محمد بن إبراہیم المقرئ کی روایت سے ہے اسے "المسند الکبیر" بھی کہا جاتا ہے لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کہ ابھی تک اس کے کسی نسخے پر اطلاع نہیں ہو سکی البتہ چند دیگر کتب میں اس نسخہ کی روایات مل جاتی ہیں جیسا کہ علامہ ابن حجرؒ نے "المطالب العالیہ" میں اسی نسخے پر اعتماد کیا ہے۔ اور علّامہ حافظ نورالدّین الہیثمیؒ (م807ھ) کی تالیف " الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيِّ" میں کتاب التفسیر کی رقم الحدیث 1216 بھی مسند اَبی یعلیٰ الموصلیؒ کے اسی نسخے "المسند الکبیر" کی ہے۔
- مسند اَبی یعلیٰ الموصلیؒ (م307ھ) کے بارے میں یہ بات ملحوظ رہے کہ اس میں صحیح اور قابل حجت روایات کی تعداد تین چوتھائی سے بھی زیادہ ہے جس کا اندازہ محقق حسین سلیم اَسد کی اس بات سے لگایا جا سکتا ہے۔

چنانچہ آپ ذکر کرتے ہیں:

"لقد قمت بدراسة ألف الحديث الأولى من هذا المسند ، فوجدت فيها ثلاثة و خمسين و مئة حديث ضعيفة لا تصلح للإحتجاج، وما بقى منها فهو صحيح ،أو صحيح لغيره، أو حسن، أو حسن لغيره، و كلها صالح للإحتجاج به.و بإستخراج نسبة الأحاديث الضعيفة التى لا تصلح للإحتجاج نجدها ٪ 15.3 تقريبا،وهذه النسبة تدلّ اولاً على نظافةهذا المسند،و تجسد لنا ثانياً بشاعةالإهمال الذى يلقاه مثل هذا المصنف العظيم"[25]۔

"میں نے اس مسند کی پہلی ایک ہزار احادیث کا تحقیقی مطالعہ کیا تو اس میں ایک سو ترپن(153)ایسی ضعیف اَحادیث تھیں جو قابل احتجاج نہیں تھیں جب کہ بقیہ تمام یا تو صحیح ہیں یا صحیح لغیرہ یا حسن کے درجہ میں ہیں یا حسن لغیرہ کے درجہ میں اور یہ بقیہ تمام درست اور قابل احتجاج ہیں۔ وہ ضعیف اَحادیث جو قابل حجت نہیں وہ صحیح کے مقابلے میں تقریباً ٪15.3 ہیں۔ اور یہ نسبت اول تو اس مسند کی نظافت پر دلالت کرتی ہے اور ثانیاً اس جیسی عظیم تصنیف سے بے اعتنائی کی خرابی واضح کرتی ہے۔"

- مسند اَبی یعلیٰ الموصلی(م307ھ) میں درج شدہ کل روایات کی تعداد سات ہزار پانچ سو پچپن(7555) ہے۔ اس میں دو سو گیارہ رواۃ کی مسانید و مرویات مذکور ہیں۔ روایات کی اس مجموعی تعداد میں فضائل قرآن سے متعلقہ روایات کو چھوڑ کر جن روایات کا تعلق تفسیر یا آیات کے شان نزول سے بنتا ہے ان کی تعداد تتبع و تلاش سے ایک سو چالیس بنتی ہے۔ بعض مقامات پر ایک ہی روایت میں ایک سے زائد قرآنی آیات کی تفسیر آئی ہے۔ جب کہ علامہ ہیثمیؒ (المتوفی:807ھ-)نے " الْمَقْصِدُ الْعَلِيُّ فِي زَوَائِدِ أَبِي يَعْلَى الْمَوْصِلِيّ" کی کتاب التفسیر میں رقم الحدیث 1165 تا رقم الحدیث 1220 کل چھپن(56)روایات ذکر کی ہیں جن کے لیے اکتیس(31) اَبواب قائم کیے ہیں۔ آخری دو اَبواب بلا عنوان ہیں۔ جن میں سے پہلے باب کے تحت تین روایات میں سورہ[المزمل:6]،[الرعد:43]،[ھود:46]کی آیات کے بارے میں مضمون وارد ہوا ہے۔ جب کہ آخری باب میں سورہ بقرہ آیت 238"حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَى وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ" سے متعلقہ مضمون وارد ہوا ہے۔ ان روایات میں بعض روایات کا تعلق براہ راست قرآنی آیات و کلمات کی تفسیر سے ہے۔ بعض روایات آیات کے شان نزول سے متعلق ہیں جب کہ بعض میں سورتوں اور آیات کے فضائل بیان کیے گئے ہیں۔ بعض روایات میں احکام و مسائل وغیرہ کے ضمن میں قرآنی آیات کو استدلالاً اور استشہاداً ذکر کیا گیا ہے۔

تجاویز و سفارشات

1۔ مسند ابی یعلی الموصلی م310ھ کے دستیاب نسخہ جو کہ ابو عمرو محمد بن احمد بن حمدان الحیری م376ھ کی روایت سے المسند الصغیر کی صورت میں ملتا ہے کی طرح اس کے نایاب نسخہ المسند الکبیر جو کہ ابو بکر محمد بن ابراہیم المقری کی روایت سے ہے کی روایات کو بھی دیگر مصادر سے تلاش کر کے مرتب کیا جائے تاکہ ایک ثقہ و متقن شیخ کے مرتب کردہ اہم حدیثی ذخیرہ کی روایات یکجا مل سکیں۔

2۔ مسند ابی یعلی الموصلی کی روایات کو فقہی ترتیب پر مرتب کر کے تحقیق و توضیح کے ساتھ پیش کیا جائے تاکہ حدیث مبارکہ کے اہم اور قدیم مصدر سے استفادہ میں سہولت ہو سکے۔

3۔ مسند ابی یعلی الموصلی میں بعض ایسی صحیح روایات بھی موجود ہیں جن کا ذکر صحاح ستہ میں نہیں ہے۔ حافظ نور الدین الہیثمی م807ھ نے المقصد العلی فی زوائد ابی یعلی الموصلی میں ان روایات کو اکٹھا کیا ہے۔ مذکورہ کتاب کی مدد سے ان زائد روایات سے فقہ الحدیث کے ضمن میں احکام کو مرتب کرنا چاہیے تاکہ اس مستند مواد سے استفادہ میں سہولت ہو سکے۔

4۔ مسند ابی یعلی الموصلی کی روایات کا صحاح ستہ و دیگر کتب حدیث کی روایات کے ساتھ موازنہ کر کے صحاح کی روایات کے دیگر طرق کو واضح کیا جائے۔

5۔ روایات صحاح کے دیگر طرق سامنے آنے سے بالفرض کسی روایت کا ضعف کثرت طرق سے دور ہوتا ہے اور اس کی استنادی حیثیت واضح ہوتی ہے تو اس نوعیت کی روایات کی نشاندہی کے لیے تحقیقی کام ہونا چاہیے۔

حواشی وحوالہ جات

[1]۔ عراق کے مشہور تاریخی شہر موصل کی طرف نسبت ہے۔ المَوْصِلُ: میم کے فتحہ اور صاد کے کسرہ کے ساتھ ہے۔ اس کا شمار اسلام کے پرانے اور بڑے اسلامی شہروں میں ہوتا ہے۔ یہ دریائے دجلہ پر آباد ہے اور زیادہ تر کرد لوگوں پر مشتمل ہے۔ یہ ترکی اور شام سے قریب ہے۔ صوبہ نینویٰ کا دارالحکومت ہے اس کے قریب ہی پرانے نینویٰ کے کھنڈر ہیں۔ زنگی خاندان (1127ھ تا1259ھ) کا آغاز یہیں سے ہوا۔

الحموي، شہاب الدین أبوعبد اللہ یاقوت بن عبد اللہ الرومي (المتوفى:626ھ-/ معجم البلدان، دار صادر، بیروت، الطبعۃ: الثانیۃ، 1995م، 5/ 223، احمد عادل کمال، اٹلس فتوحات اسلامیہ، دارالسلام الریاض، ص:132

Al-Hamwi, Shahab al-Din Abu Abdullah Yaqut bin Abdullah al-Roumi (died: 626 AH/ Mujam al-Buldaan, Dar Sadr, Beirut, Edition: Second, 1995 AD, 5/223, Ahmad Adel Kamal, Atlas of Islamic Conquests, Dar al-Salam Al-Riyadh, p. 132

[2]۔ الذھبي، شمس الدین أبوعبد اللہ محمد بن أحمد بن عثمان بن قَایْماز (المتوفى:748ھ-)، سیر أعلام النبلاء، دار الحدیث- القاھرۃ، الطبعۃ:1427ھ-2006م، 11/ 107۔

Al-Dhahabi, Shams al-Din Abu Abd Allah Muhammad bin Ahmad bin Uthman bin Qaymaz (died: 748 AH), Seer A'lam al-Nabla, Dar Al-Hadith-Cairo, Edition: 1427 AH-2006 AD, 11/107.

[3]۔ ایضاً، 11/ 107

Also, 11/107

[4]۔ الذھبي، شمس الدین أبوعبد اللہ محمد بن أحمد بن عثمان بن قَایْماز (المتوفى: 748ھ-)، تذکرۃ الحفاظ، دار الکتب العلمیۃ بیروت- لبنان، الطبعۃ: الأولى، 1419ھ-1998م، 2/ 200

Al-Dhahabi, Shams al-Din Abu Abd Allah Muhammad bin Ahmed bin Uthman bin Qaymaz (died: 748 AH), Memoir of the Book, Dar Al-Kutub Al-Elamiya Beirut-Lebanon, Edition: Al-Awla, 1419 AH- 1998 AD, 2/200

[5]۔ البُستي، محمد بن حبان، (المتوفى: 354ھ-)، الثقات، 8/ 55-56 / ابن تغري، یوسف بردي (المتوفى: 874ھ-)، النجوم الزاھرۃ في ملوک مصر والقاھرۃ، 3/ 197

Al-Busti, Muhammad Ibn Hibban, (died: 354 AH), Al-Thaqat, 8/55-56 / Ibn Taghri, Yusuf Bardi (d: 874 AH), Al-Nujum al-Zahira fi Maluk Misr wal Cairo, 3/197

[6]۔ الأثري، ارشاد الحق، مقدمہ مسند أبي یعلیٰ الموصلی، ص8

Al-Athari, Irshad al-Haq, Muqadama Musnad Abi Yala al-Mawsali, p. 8

[7]۔ الذھبي، (المتوفى:748ھ-)، سیر أعلام النبلاء، 14/ 181

Al-Dhahabi, (died: 748 AH). Seer al-Ilam al-Nabula, 14/181

[8]۔ ایضاً، 14/179

Also, 14/179

[9]۔ الذهبي، (المتوفى: 748ھ)۔ سير أعلام النبلاء، 14/179

Al-Dhahabi, (died: 748 AH), . Seer al-Ilam al-Nabula, 14/179

[10]۔ المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي (3/87)، رقم الحديث: 1166/ مسند أبي يعلى الموصلي، رقم الحديث: 2664، (5/71)/ أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلاني (المتوفى: 852ھ)، المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية، تنسيق: د. سعد بن ناصر بن عبد العزيز الشثري، دار العاصمة، دار الغيث-السعودية، 1419ھ، كِتَابُ التَّفْسِيرِ، سُورَةُ الْبَقَرَةِ، رقم الحديث: 3525

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'ali al-Musali (3/87), Hadith number: 1166/Musnad Abi Ya'ali al-Musali, Hadith number: 2664, (5/71)/Abu al-Fazl Ahmad bin Ali bin Muhammad bin Ahmad bin Hajar al-Asqalani (deceased 25), Al-Matlib al-Aaliya Bzwa'id al-Masanid Al-Ahmiyah, Format: Dr. Saad bin Nasir bin Abdul Aziz al-Shasthari, Dar al-Ashaq, Dar al-Ghaith – Saudi Arabia, 1419 AH, Kitab al-Tafseer, Surah al-Baqarah, Number 3525

[11]۔ المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي (3/88)، رقم الحديث: 1167

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'ali al-Musali (3/88), Hadith Number: 1167

[12]۔ المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي (3/89)، رقم الحديث: 1171/ مسند أبي يعلى الموصلي (2/522)

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'li al-Musali (3/89), hadith number: 1171/Musnad Abi Ya'li al-Masili (2/522(

[13]۔ المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي (3/89)، رقم الحديث: 1172/ مسند أبي يعلى الموصلي رقم الحديث: 2658 (5/65/ المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية (14/473)

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'ali al-Musalee (3/89), Number of Hadith: 1172/Musnad Abi Ya'ali al-Mosali Number of Hadith: 2658 (5/65/Al-Matlib Al-Alia Bizwaaid al-Masanid Al-Ethmaniyah (14/473)

[14]۔ المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي (3/90)، رقم الحديث: 1173/ مسند أبي يعلى الموصلي (5/73)

Al-Maqsad al-Ali in Zawaid Abi Ya'li Al-Musali (3/90), Hadith Number: 1173/Musnad Abi Ya'li Al-Masili (5/73)

[15]۔ المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي (3/91)، رقم الحديث: 1176/ مسند أبي يعلى الموصلي (3/100)

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'li Al-Musali (3/91), Hadith Number: 1176/Musnad Abi Ya'li Al-Musali (3/100)

[16]۔المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي (3/ 88) ، رقم الحديث:1168/مسند أبي يعلى الموصلي، رقم الحديث: 2606،(4/473)/ أبو عبد الله الحاكم محمد بن عبد الله بن محمد بن حمدويه بن نُعيم بن الحكم الضبي الطهماني النيسابوري المعروف بابن البيع(المتوفى:405ھ)، المستدرك على الصحيحين ، تحقيق: مصطفى عبد القادر عطا، دار الكتب العلمية–بيروت، ط 1:1990، تفسير سورة حم عسق بسم الله الرحمن الرحيم، رقم الحديث:3654
ايضاً، ذكر نوح النبي صلى الله عليه وسلم اختلفوا في نوح وإدريس فقيل: إن إدريس قبله، وأكثر الصحابة على أن نوحا قبل إدريس صلى الله عليهما، 4009
Al-Maqsad al-Ali fi Zawa'id Abi Ya'li al-Mosuli (3/88), Number of Hadith: 1168/Musnad Abi Ya'li al-Mosuli, Number of Hadith: 2606, (4/473)/ Abu Abdullah al-Hakim Muhammad bin Abdullah bin Muhammad bin Hamdawiyah bin Nu'aym bin Al-Hakam Al-Dhabi al-Tahmani al-Nisaburi known as Babin al-Bay (died: 405 AH), Al-Mustadraq on the Sahiheen, research: Mustafa Abdul Qadir Attadar Al-Kutub al-Ilmi'i-Beirut, 1:1990, Tafsir of Surah Ham Asaq Bismillah Rahman Al-Rahim, 3 Number of Hadith: 35 Nuh the Prophet, may God bless him and grant him peace. Akhlafwa fi Nuh and Idris said: Idris is the Qibla, and the companions of Noah are before Idris, may God bless him and grant him peace, 4009

[17]۔المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي(3/96)، رقم الحديث:1185/ مسند أبي يعلى الموصلي، رقم الحديث: 2754 (5/ 139)/ أبو الفضل أحمد بن علي بن محمد بن أحمد بن حجر العسقلاني (المتوفى: 852ھ)، المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية، المحقق:(17) رسالة علمية قدمت لجامعة الإمام محمد بن سعود تنسيق: د. سعد بن ناصر بن عبد العزيز الشثري، الناشر: دار العاصمة، دار الغيث–السعودية الطبعة: الأولى، 1419ھ، (16- سُورَةُ الْحِجْرِ)، رقم الحديث:3644
Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'ali al-Musali (3/96), Hadith number: 1185/Musnad Abi Ya'ali al-Musali, Hadith number: 2754 (5/139)/Abu al-Fazl Ahmad bin Ali bin Muhammad bin Ahmad bin Hajar al-Asqalani (died 25), al-Haqiq: (17) Risal al-Ilmiya al-Qadmat for the University of Imam Muhammad bin Saud Format: d. Saad bin Nasir bin Abdul Aziz Al-Shathari, publisher: Dar al-Massila, Dar al-Ghaith – Saudi Arabia Edition: Al-Awlah, 1419 AH, (16 - Surah al-Hijr), hadith number: 3644

[18]۔المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي(3/ 91)، رقم الحديث:1176/ مسند أبي يعلى الموصلي(3/100)
Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'li Al-Musali (3/91), Hadith Number: 1176/Musnad Abi Ya'li Al-Musali (3/100)

[19]۔المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي(3/88)، رقم الحديث:1169/ مسند أبي يعلى الموصلي، رقم الحديث:1103(2/ 354/ تخريج حديث: المطالب العالية بزوائد المسانيد الثمانية، رقم الحديث:3545(14/515)

Al-Maqsad al-Ali fi Zawa'id Abi Ya'ali al-Musali (3/88), Hadith number: 1169/Musnad Abi Ya'ali al-Musali, Hadith number: 1103 (2/354/Takhreez Hadith:Al-Mu'talib al-Alia bizwa'id al-Masani al-Usmaniyah, Hadith number: 51/4)

[20]۔المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي(3/91)، رقم الحديث:1177/ مسند أبي يعلى الموصلي، رقم الحديث:1583(3/157)/ محمد بن حبان بن أحمد بن حبان بن معاذ بن مَعْبدَ، التميمي، أبو حاتم، الدارمي، البُستي (المتوفى:354ھ)

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'li al-Musali (3/91), Hadith number: 1177/Musnad Abi Ya'li al-Musali, Hadith number: 1583 (3/157)/ Muhammad bin Hibban bin Ahmad bin Hibban bin Mu'adhbin Ma'abd, al-Tamimi, Satytami, Sati al-Mutfa: 354 AH

[21]۔المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي(3/92)، رقم الحديث:1178/ مسند أبي يعلى الموصلي، رقم الحديث:2679(5/81)/ سليمان بن أحمد بن أيوب بن مطير اللخمي الشامي، أبو القاسم الطبراني (المتوفى:360ھ)، المعجم الكبير، المحقق: حمدي بن عبد المجيد السلفي، دار النشر: مكتبة ابن تيمية –القاهرة، الطبعة: الثانية، عكرمة عن ابن عباس، رقم الحديث:11709

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'ali al-Musalee (3/92), Hadith number: 1178/Musnad Abi Ya'ali al-Musalee, Hadeeth number: 2679 (5/81)/Sulaiman bin Ahmad bin Ayyub bin Mutair al-Lakhmi al-Shami, Abu al-Qasim al-Tabarani: 3). Al-Mu'jam Al-Kabir, Al-Haqiq: Hamdi bin Abd al-Majid al-Salfi, Dar al-Nashar: Ibn Taymiyyah School – Cairo, Edition: Second, Ikrimah on Ibn Abbas, Hadith Number: 11709

[22]۔المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي(3/109)، رقم الحديث:1187/ مسند أبي يعلى الموصلي(9/262)

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'li Al-Musali (3/109), Hadith Number: 1187/Musnad Abi Ya'li Al-Musali (9/262)

[23]۔المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي(3/112)، رقم الحديث:1194/ مسند أبي يعلى الموصلي(1/351)

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'li Al-Musali (3/112), Hadith Number: 1194/Musnad Abi Ya'li Al-Musali (1/351)

[24]۔المقصد العلي في زوائد أبي يعلى الموصلي(3/90)، رقم الحديث:1174/ مسند أبي يعلى الموصلي(13/434)

Al-Maqsad al-Ali fi Zawaid Abi Ya'li al-Musali (3/90), hadith number: 1174/Musnad Abi Ya'li al-Masili (13/434)

[25]۔ أسد، حسین سلیم، مقدمہ مسند أبي یعلیٰ الموصلیؒ (م307ھ)، مکتبۃ الرشد، الریاض، سعودیہ ودارالمامون للتراث، دمشق، ط-اول:1430ھ——2009م، 1/21

Asad, Husayn Salim, Muqadama Musnad Abi Yala Al-Mawsali (307 AH), Maktaba Al-Rashid, Riyadh, Saudi Arabia and Dar al-Mamon for Heritage, Damascus, I: 1430 AH - 2009 AD, 1/21